

مشورہ سے متعلق ایک قرآنی آیت زیرِ کربلے۔

مشورہ سے منقولہ قرآن 31 رکوعی مشورہ آیت: سورہ الشوریٰ کی

آیت نمبر 38 ہے۔

وَأَمْرٌ مِّنْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ

ترجمہ:

اور ان کے کام آجس میں مشورے سے ظہور ہے۔

یہ آیت اسلامی طرزِ حکمرانی اور اجتماعی معاملات میں باہمی مشورہ کی اہمیت کو بیان کرتی ہے۔

مساوات سے متعلق حدیث نبویہ لکھیں۔

حدیث:

الزَّاسُ سَوَادَةٌ كَأَسْنَانِ الْحَشَا

ترجمہ:

لوگ برابر ہیں جسے کدکھی کے دانے برابر ہوتے ہیں۔

یہ حدیث مبارکہ اسلام میں مساوات اور برابری کی بہترین مثال پیش کرتی ہے کہ سب انسان اللہ کے سامنے برابر ہیں۔

حدیث مبارکہ

ترجمہ:

لوگو! ذہن دار، تمہارا رب الہ ہے اور تمہارا باب الہ ہے

خیر دار! کسی غریب کو بچی نہ اور کسی بچی کو غریب نہ کہیں گورے کو کالے

بر اور کسی کالے کو گورے نہ کہیں کوئی فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے

یہ حدیث مساداتِ عدل اور انسانیت کے احترام کی ہے

.....



کی بنیاد پر کوئی بیٹری، ہنس اور سر فہریت، تقویٰ اور نیکو داری بنیاد پر ہے۔  
**3- علامہ اقبال کی کوئی سی دو سیاسی خدمات لکھیں۔**

علامہ اقبال کی سیاسی خدمات تاریخ اسلام اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے نہایت اہمیت رکھتی ہیں۔ ان کی سیاسی خدمات درج ذیل ہیں:

**1- مسلمانوں میں سیاسی شعور پیدا کیا:**

علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور تقاریر کے ذریعے مسلمانوں میں سیاسی شعور بیدار کیا اور انہیں اپنی ایک شناخت اور طاقت کا احساس دلایا۔ جس سے تحریک پاکستان کو زبردست تقویت ملی۔

**2- تصور پاکستان پیش کرنا:**

1930ء کے خطبہ الہ آباد میں علامہ اقبال نے پہلی بار مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ریاست کا تصور پیش کیا تاکہ مسلمان اپنے دین، تہذیب اور ثقافت کے مطابق زندگی گزار سکیں۔

**3- مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت:**

علامہ اقبال نے مسلمانوں کے سیاسی، سماجی اور مذہبی حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کی اور ہندو اکثریت کے تسلط سے بچاؤ کے لیے درگاز انتخابات کی حمایت کی۔  
**4- اتحاد و خودی کا پیغام:**

اقبال نے مسلمانوں کو اتحاد، خودی، قربانی اور عمل کی



Date:

Day:

اسلامی ریاست کے دو مقاصد لکھیں۔

اسلامی ریاست کے بہت سے مقاصد ہیں جن میں دو درجہ ذیل ہیں۔

## نظام صلوٰۃ و زکوٰۃ کا قیام:

اسلامی حکومت کی با اولین ذمہ داری یہ ہے کہ وہ نظام صلوٰۃ قائم کرے، لوگوں کو صلوٰۃ کی ترغیب دے جاڑے، نماز کے وقت تمام کاروبار بند کرے اور نماز ادا نہ کرے تو وارے کو سزا دی جاڑے۔ اور اسلامی ریاست اپنے اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے اسلامی ریاست کا اصل مقصد ہی اسلامی شریعت کو لاگو کروانا تھا۔ دوسرا یہ کہ اسلامی ریاست کا اہم مقصد یہ تھا کہ زکوٰۃ کی رقم جمع کی جاڑے اور اس کا ایک مکمل نظام تشکیل دیا جائے تاکہ اسلامی ریاست میں شریعت کا خاتمہ ہو۔

)



خارابی کی کوئی سی دودھ دیا ت کہیں ۔

خارابی کی اہم ضروریات درج ذیل ہیں ۔

### مثالی ریاست کا تصور :

خارابی نے اپنی مشہور کتاب الہدینۃ الفاصلة

(یعنی مثالی ریاست) میں ایک ایسی ریاست کا تصور پیش

کیا کہ جو عدل، اخلاق اور خالص فلاح پر قائم ہو ۔ اس ریاست

کا حکمران علم، عقل اور حکمت میں سب سے اعلیٰ ہوتا ہے ۔

### فلسفہ اور سیاست کا تعلق :

خارابی نے سیاست کو اخلاق اور فلسفہ

کے ساتھ جوڑا ۔ اس کے نزدیک ایک اچھے حکمران کے

لیے ضروری ہے کہ وہ فلسفی اور دانشمند ہو تاکہ وہ

رعایا کی بہتر رہنمائی کر سکے ۔

### تبادلات اور عوام کے حقوق :

خارابی نے کہا کہ حکمران کا فرض ہے

کہ وہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرے، انصاف

قائم کرے اور عوام کی ضروریات کا خیال رکھے ۔

خارابی نے اسلامی اور فلسفانہ انداز میں

سیاست کے اصول متعارف کرائے، مثالی ریاست اور عادل

حکمران کا تصور پیش کیا اور سیاست کو اخلاق و فلسفہ کے

ساتھ جوڑ کر شرعی احکامات اور انصاف کو بنیاد بنا دیا ۔



Day: \_\_\_\_\_

Date: \_\_\_\_\_

## ڈاکٹر حمید اللہ کی کوئی سی دولتیب کے نام لکھیں۔

ڈاکٹر حمید اللہ ایک معروف پاکستانی اسکالر، محقق اور اسلام کے حوالے سے اہم شخصیت تھے ان کی متعدد کتب اور تحقیقی کلام ہیں جو اسلامی فقہ، تاریخ اور بین الاقوامی تعلقات پر مبنی ہیں۔ ان کی اہم کتب میں شامل ہیں۔

1- اسلام اور مغربی تہذیب

2- خلافت و امامت

3- اسلامی ریاست کی تاریخ

4- محمد کی سیرت

3- مسلمانوں کا دستوری نظام

## میگا ولی کے دو سیاسی نظریات لکھیں۔

نیکو میگا ولی کے سیاسی نظریات نے جدید سیاسیات کی بنیاد رکھی ان کے اہم سیاسی نظریات یہ ہیں:

### مقصد کے لیے ذرائع:

میگا ولی کے مطابق حکمران کو اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لیے کسی بھی طریقہ کار کو اختیار کرنے کا حق حاصل ہو جائے وہ اخلاقی طور پر جائز ہو جائے۔ اس نظریے کے مطابق اگر کسی حکمران کو اپنے اقتدار کو بڑھانے یا ریاست کی بہتری کے لیے سخت یا غیر اخلاقی اقدامات کی ضرورت پیش آئے تو وہ ان اقدامات کو اختیار کر سکتا ہے۔



Day: \_\_\_\_\_

Date: \_\_\_\_\_

شایدی طاقت اور سیاست کی حقیقت پسندی:

## Realpolitik

میلکاوی نے سیاست کو اخلاقیات سے جدا کر کے حقیقت

پسندانہ نظریہ پیش کیا۔ اس کے مطابق سیاست میں

نظریات اور جذبات سے زیادہ حقیقت اور عملی ضروریات

کو اہمیت دینی چاہیے۔ حکمرانوں کو اپنے فیصلے کرتے وقت

اصل حالات اور طاقت کی حقیقت کو مد نظر رکھنا چاہیے

نہ کہ صرف اخلاقی اصولوں کو۔

میلکاوی کہے یہ نظریات حکمرانوں کو ان کی

طاقت اور آہندہ ار کے تحقق کے لیے عملی اور حقیقت پسندانہ

راستے اختیار کرتے کی ترغیب دیتے ہیں۔